سبق - ۱۷

بی بی فاطمہؓ

بی بی فاطمہؓ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں۔ اُن کی والدہ کا نام حضرت خدیجہؓ تھا۔
بی بی فاطمہؓ کی شادی حضرت علیؓ سے ہوئی تھی۔ حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ اُن کے بیٹے اور حضرت زینبؓ اور حضرت اُمّ کلثومؓ اُن کی بیٹیاں تھیں۔ حضرت محمدؐ بی بی فاطمہؓ سے بہت پیار کرتے تھے۔ وہ جب بھی آپؐ سے ملنے آتیں تو حضوؐر اپنی چادر بچھا کر اُنھیں اپنے پاس بٹھا لیتے۔ حضرت فاطمہؓ کو بھی حضوؐر سے بہت محبّت تھی۔ آپؐ کو ذرا بھی دُکھ ہوتا تو وہ بے چین ہو جاتیں۔

بی بی فاطمہؓ نیک، عِبادت گزار اور بہت محنتی خاتون تھیں۔ وہ گھر کے سارے کام کاج اپنے ہاتھوں سے کرتیں۔ پانی کی مَشک اُٹھاتے اُٹھاتے ان کے بدن پر نیل پڑ گئے تھے۔ چکّی چلاتے چَلاتے اُن کے ہاتھوں میں چھالے بھی پڑ جاتے۔ ایک مرتبہ وہ حضوؐر کے پاس اپنے لیے نوکرانی مانگنے گئیں۔ اُس وقت آپؐ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ اُنھیں دیکھ کر بی بی فاطمہؓ بغیر کچھ کہے واپس گھر چلی آئیں۔ بی بی فاطمہؓ بڑے صبر والی خاتون تھیں۔

اکثر گھر میں کھانے کو کچھ نہ ہوتا تو بی بی فاطمہؓ بھوکی رہتیں مگر کسی کو اس بات کی خبر نہ ہونے دیتیں۔ ایسا بھی ہوتا کہ کہیں سے کھانے کا کچھ انتظام ہو جاتا اور اُس وقت کوئی فقیر دروازے پر آ جاتا تو وہ سب کچھ اُٹھا کر فقیر کی جھولی میں ڈال دیتیں۔

حضرت فاطمہؓ نے ساری عُمر اسی طرح بسر کی۔ اُن کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

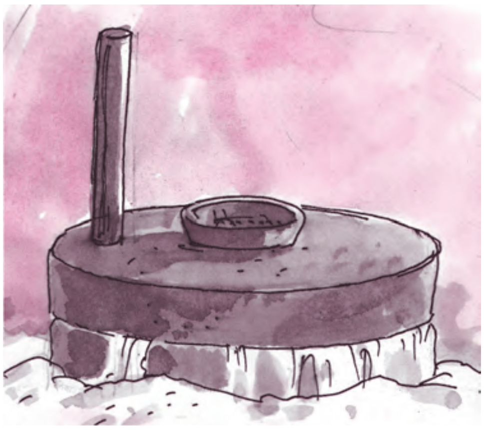

عِبادت گزار	Worshipper	مشک	Water bag made of skin
خاتون	Lady	نیل پڑ جانا	Marks on the skin due to pressure

مشق

(الف) دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے:

۱۔ بی بی فاطمہؓ کس کی بیٹی تھیں؟

۲۔ بی بی فاطمہؓ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

۳۔ بی بی فاطمہؓ کی شادی کس سے ہوئی تھی؟

۴۔ حضوؐر بی بی فاطمہؓ کو کس طرح اپنے پاس بٹھاتے؟

(ب) خالی جگہیں پُر کیجیے:

۱۔ پانی کی مشک اُٹھاتے اُٹھاتے ان کے بدن پر .... پڑ گئے تھے۔

۲۔ ایک مرتبہ وہ حضوؐر کے پاس اپنے لیے .... مانگنے گئیں۔

۳۔ سب کچھ اُٹھا کر .... کی جھولی میں ڈال دیتیں۔

(ج) بی بی فاطمہؓ کے بچوں کے نام لکھیے۔